[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو یہ کہاں بیٹھی ہے اے صورت زہرا

لیجائیو اسکو تو سر تربت زہرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھینچی ہو جو تم [illegible] ہے حیران ہوئی ہے

اولاد سے ہر ایک گھڑی گود بھری ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا کے بدل چھاتی سے لپٹاؤ بہو کو

اور فاطمہ کی قبر پہ لیجاؤ بہو کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر صبح کو وہ دیکھتی تھی روئے سکینہ

اور آٹھ پہر سونگھتی تھی بوئے سکینہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدمت میں تمہاری یہ لونڈی ہے آئی

کیا حکم ہے مجھکو ہوں اجازت طلب آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب کہتی تھیں بانو سے عجب جادو سی ہے

بیٹی یہ بڑے رتبے کی حق نے تجھے دی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ پوتی بھی تیار ہوئی گھر سے نکل کر

ڈالو تم اسے فاطمہ کی قبر پہ چل کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا کی بہو تکیہ پہ تصدق ہوئی ہے

لونڈی وہ مقام خاص حسین ابن علی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لونڈی اسے مجرے کے لیے لائی ہے اس دم

یہ پوتی زیارت کے لیے آئی ہے اس دم

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہزادی مری سایۂ شبیر میں پلجائے
خدمت کروں اسکی مرا ارمان نکلجائے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم سا کہاں آئے گا تو ہے کشتی بھی کر سکتا
اچھا صاحب بی بی کی زیارت کروا کر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹی میں جو انداز تھا سب بنت نبی کا
صبح کو مشہد دیکھ کے اٹھتے تھے اسی کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں کہاں ایسا کوئی فخر ہے بی بی
[illegible] میں طور وہی ماں کے سے [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق صفت [illegible] بھی تھی سکینہ؟
ماں چپ نہ کرتی تھی کبھی سو سکینہ؟

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں سے بھی عشق تھا اسے اور پھوپھی سے
پر عشق نہایت تھا حسین ابن علی سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا کہ بابا کے حسین ابن علی ہیں
[illegible] دیکھا نہ کسی کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچپن نہ بچا کوئی مری گلفام کرو تم
تو وقت زوال آیا ہے آرام کرو تم

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر کی جب گود میں جاتی تھی سکینہ؟
پھر اور کی گودی میں نہ آتی تھی سکینہ؟

www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گو کہ چھوٹی تھی کہ تھا پہ بڑا اسکا ادب تھا شیدائے حسین ابن علی اسکا لقب تھا	ایسی ہی کو جب گود میں لیتے تھے حضرت تب اسکی طرف دیکھ کے ہنس دیتے تھے حضرت	ثانی کے قرین فاطمہ زہرا کی کو چھوڑا دو بیٹیاں لیں ساتھ اور اسکا کو چھوڑا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تب حضرت عجب ہوا اس عبرت ہوا رونے جو لگا اسکے کبھی [illegible]	شبے لباد حال میں اب [illegible] [illegible] دیکھ کے رونے کا سبب [illegible]	کو منزل آخر کی شہ دین کو خبر تھی اول ہی سے پر منزل اول پہ نظر تھی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا غرض کہ وہ نہیں کہ جگر سینے میں شق ہے رونے مرا سنکے دیکھ کے دونا یہ قلق ہے	[illegible] نہ تھا اسے ملی مجکو خبر ہے شعبان کی چوتھی کو مرا یاں سے سفر ہے	کچھ روز و آخر [illegible] تھے [illegible] اپنے اب مرنے کی خبر دیتے تھے شبیر

[illegible]

اک غم تو یہ ہے وہ بہن کہنے کی پیاری
خود الو تم اب ہم سے جدا رہنے کی باری

[illegible]

دکھ دینگے اسے دشمن دین بعد ہمارے
کھائیگی یہ سیلی لعین بعد ہمارے

[illegible]

پھر راہ سوے ملک بقا لینگے سکینہ
کچھ روز دن میں ہم تمکو بلا لینگے سکینہ

[illegible]

مقتل کو گذر ہو گیا شاہ شہدا کا
اور سامنا رخصت سے ہوا اہل جفا کا

[illegible]

بانو میں نہ پھر تاب تھی نہ شہ کی بہن میں
کہرام ہوا خیمۂ سلطان زمن میں

[illegible]

بھوسا گئی راتوں کے گئی روز کے پیاسے
راہی ہوئے جو جگا کے ہوئے پردہ سرا سے

[illegible]

کل رات تلک ہم تھے ہمارے میں بیٹھے
اس رات کو گھر رونے کا سبب آج [illegible]

[illegible]

ہر مرتبہ یہ کہتی تھی تتلا کے سکینہ
اب ساتھ چلی جائیگی بابا کے سکینہ

[illegible]

میں نے تو ابھی مشک علمدار کو دی تھی
دم بھر ہوا الو کہ مری آنکھ لگی تھی

www.emarsiya.com

[illegible]

ہوں لوگ سنان پر کرو قربان سکینہ
یوں تو نہ بلک بابا سے تو قربان سکینہ

[illegible]

کہا یہ بولا میں یہاں چین نہ لونگا
شبیر کی بیٹی کے جنازے پہ چلونگا

[illegible]

گو تنگ بہت ہوتا تھا چلانے سے اسکے
پر غم مجھے بیشک ہے ادھر جانے سے اسکے

[illegible]

کچھ بھی نہ سنا اس نے نہ اس خستہ جگر کے
اعدا نے نہ چھوڑا اسے لاشے سے پدر کے

[illegible]

تم شاد ہو زنہار نہ ہاتھوں کو ملو تم
ہو واسطے باہر جنازے پہ چلو تم

[illegible]

میں جانتا ہوں تم کو تعشق تھا ہمیں سے
کر دو نگار ہا اب تمہیں زندان کہن سے

[illegible]

میں جانتی ہوں داغ جدائی ملیگا مجھے
نزدیک ہے تو تو شہ والا سے ملیگی

[illegible]

لازم ہے کہ دو عابد ناشاد کو پرسا
آلود کے یہاں وہ سید سجاد کو پرسا

[illegible]

اب اس سے یہ کہیو کہ سکینہ کی طلب ہے
مطلوب تحمل ہو تو تیار وہ سب ہے

[illegible]

سنتا ہے کہ اب میری سکینہ کی نہ ہو گی
اب صاحبو بی بی مری پردوں میں جلے گی

[illegible]

اتنا نہیں جانتی ہوں سرے امام کی آئی
بن دیکھی ہوئی [illegible] پڑی ہو

[illegible]

تقریر تو ہے یاد کہیں اپنی بہن کی
دینا نہ کفن بیٹی بہوں بعد فن و کفن کی

[illegible]

تسلیم تو پانی کرو ہاتھ کہ جیسے چاہیے
جی بھر کے پیو پانی اگر پیاس سوا ہو

[illegible]

چھاتی سے جو دادی کہیں لپٹا لے گی
یہ [illegible] وادی بھی یاد آئے گی

[illegible]

بازو آیا فن فکر سے مکار نہیں ہے
واللہ تحمل ہمیں درکار نہیں ہے

[illegible]

دس ماس تجھے [illegible] کیا ہو
[illegible]

[illegible]

ہو یاد [illegible] اس ماہ لقا کا
کہتی تھی کفن دیکھیو [illegible] کا

[illegible]

دینا تو کسی اور کو اس اچھے کفن کو
ہم مال سے تیرے نہ اٹھائیں گے [illegible]

www.emarsiya.com

[illegible]

سر پیٹتے ہم قبر تلک جائینگے اسدم
ہمراہ جنازے کے ملک جائینگے اسدم

[illegible]

سب لوٹ کا اسباب اٹھا دو مرے آگے
اور چادر زہرا کو منگا دو مرے آگے

[illegible]

زہرا کی ہے وہ یادگار سلطان عرب بھی
پیوند سے خالی نہ جگہ ایک ہے جب بھی

[illegible]

ہاں بیڑیاں پہنے یہ چلا جائیگا عالم
ہر گام پہ رستے میں غش آجائیگا عالم

[illegible]

پیدا کسی میں ستم و جور نہ ہوگا
دنیا میں کوئی تجسا لئیم اللہ نہ ہوگا

[illegible]

لیجاؤ اسے جلد سکینہ کے کفن کو
عابد سے کہو گاڑ دو شتاب اپنی بہن کو

[illegible]

روتا وہ گیا سارے سفاک لعین کے
اور وہ کلمے سب کہے سجاد حزیں کے

[illegible]

اک کہنے لگا خون سے کانوں کے یہ تر ہیں
جو مر گئی ہے آج اسی کے یہ گہر ہیں

[illegible]

بیوہ لگی ہے بیڑیاں کٹوائیے حضرت
ہے رات ابھی آپ اسے گاڑ آئیے حضرت

[illegible]

وادی میں محبت جو ہو ہر اک میں کہاں ہے
یہ بوے محبت اسی جادو سے بیاں ہے

[illegible]

دنیا میں بھی ہمراہ مدد تیری کرینگے
محشر میں شفاعت ترے جد تیری کرینگے

[illegible]

آرام نہ بخشی کو ملا فرقہ بدین
وسعت ہو اگر زمین سے سو ولی الحد مین

[illegible]

ایذا ستمگر سے حذر کرتا ہوں منزل
اوقات تعب سے بسر کرتا ہوں [illegible]

[illegible]

اس وقت یہ کربلیں و مضطر کی مدد تو
[illegible] داوران اس دفتر [illegible]

[illegible]

غربت میں کہیں چھوڑ کے جاتی [illegible]
[illegible] رخصت کرو اس میری [illegible]

[illegible]

دل شاد ہیں محبت ارباب دول سے
ایمان کے دیتا ہے اللہ ازل سے

[illegible]

ہو خاک تہ قبر کوئی سنگ نہ ہووے
اور قبر سکینہ کی بہت تنگ نہ ہووے

[illegible]

اس گود کی پالی کا بڑا انکو قلق ہے
[illegible] رخصت کرو سو آپ کا حق ہے

[illegible]

تم کہدو کہ بہن نے نہیں پانی کی کہا کچھ
دادی سے یہ جا کر کہیں بیر اکلا کچھ

[illegible]

جلدی کرو اسوار ہو تم اس تشنہ دہن پر
ہو حکم کہ دائی بھی چلے اسکے جلو میں

[illegible]

دادی سے جو جنت میں ملاقات کرو گی
صدقے گئی پہلے کہو کیا بات کرو گی

[illegible]

اک گھونٹ کبھی آب کو پایا کبھی من کو
پانی کی بڑی قید تھی معلوم ہوا اگر [illegible]

[illegible]

ہے راہ عدم راہ نہیں شام کی ہے آج
بی بی کی سواری عجب آرام کی ہے آج

[illegible]

اصغر نظر آجائے اگر بہر لعین پر
رکھدینا ضرور اپنا دہن اسکے دہن پر

[illegible]

غیرت اسے واللہ بڑی ہے یہ شہ کہیں
روح اسکی ترے پاس کھڑی ہے یہ شہ کہیں

[illegible]

ہے خوب سواری بھی عجب راہ گذر ہے
نہ خوف تکان آج نہ گرنے کا ڈر ہے

[illegible]

قربانی تیرا تم آئی ہے عشاق کی [illegible]
کروٹ بھی نہیں لی یہ عجب عشق [illegible]

[illegible]

اور موت کی ہے نیند تو تعبیر ہے بیجا
بیجا ہین مرے بین یہ تقریر ہے بیجا

[illegible]

سو رہنے کی کھینچی تھی آنکھون سے [illegible]
آرام ہے اب سینہ شبیر پہ اسکو

[illegible]

اب یہ نہیں کہتین کہ پدر میرے کہان ہین
اب یہ نہیں کہتین کہ گہر میرے کہان ہین

[illegible]

ہر چند کہ مجھ مین سے ہاتھ اٹھیگا بانو
کچھ دل کا بخار آہ نکلجائیگا بانو

[illegible]

گو اب یہ مری پیاری نہان ہوگی [illegible]
پہونچیگی یہ بڑی دیر سے فردوس بریں

[illegible]

اب یہ نہیں کہتین ہے لگا دھیان بہن مین
اب یہ نہیں کہتین مجھے بھجوادو وطن مین

[illegible]

بین کی مانع ہون نہ مین آہ و بکا کی
لیکن ہے محبت مین سے افزون [illegible] کی

[illegible]

اب خلد مین جا لی ہوئی ہمخانہ شبیر
اب کا ہیکو کہلائیگی افسانہ شبیر

[illegible]

اب یاد نہیں ہے تمہین اس غنچہ دہان کی
اب کہتی نہیں گود ہے خالی مری مان کی

www.emarsiya.com

۹۱

[illegible]

سب کہتے تھے با آہ و بکا ہائے سکینہ
افلاک سے آتی تھی صدا ہائے سکینہ

۹۲

[illegible]

ہر چند کہ سر سنگ و در و ستون مین پھوڑی ہے
پر تیری شہزادی یہ بھوکی جان سی ہے

۹۳

[illegible]

پھر مین نے سنا روتی تھی ہر اک بی بی فضا
بولی کہ مین لیجانے کو آئی ہون جنان

۹۴

[illegible]

جا باپ سے کہ حاکم کو کہین یہ خبر ہو
اس نیکی کے بدلے تجھے حاصل ظفر ہو

۹۵

[illegible]

تیار ہوئی جب تو مین اس قبر پہ آیا
اک نور عجب قبر مین مجکو نظر آیا

۹۶

[illegible]

عباس بھی اور اکبر دلگیر بھی ہونگے
اس قبر مین بابا مرے شبیر بھی ہونگے

۹۷

یہ سنکے گیا روتا ہوا وان سے وہ غمخوار
شبیر کے دی ہاتھون مین وہ لاش بصد پیار
داخل ہوئے اس قبر مین تب عابد بیمار
کی عرض کہ اس اپنی امانت سے خبردار

جب اہل حرم دفن سکینہ سے پھرے تھے
دلگیر کئی بار غش کھا کے گرے تھے